© rasailojaraid.com

موبائل:0347-9061408-0332-9957692

● داستان سرائے ....محمد عدنان زیب

ہر قوم کی شناخت اس کی تاریخ سے ظہور پذیر ہوتی ہے اور قوموں کی زندگی میں ان کی راہبران کی تاریخ ہوتی ہے اور جو قوم اپنی تاریخ ثقافت ادب اور روایات کھو بیٹھتی ہیں ان کا نام ونشان مٹ جاتا ہے دراصل تاریخ کے بنانے والے رجال کار ہی ہوتے ہین لیکن قحط الرجال کے اس دور میں رجال کار کو پہچاننا ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان عظیم شخصیات کو آئندہ نسلوں میں متعارف کرانا اپنی قوم ماضی کی تاریخ سے جوڑ دیتی ہے اور ان شخصیات کو صحیح نہج اور شگفتہ اسلوب میں متعارف کرانا بھی دل گردے کا کام ہے یہی کام اکوڑہ خٹک سے تعلق رکھنے والے محترم جناب محمد عدنان زیب صاحب نے انجام دیا ہے

وادی محبت اکوڑہ خٹک کی تاریخ داستان سرائے کے نام سے لکھ کر نہ صرف اپنے علاقہ اکوڑہ خٹک قوم ،خوشحال خان خٹک ، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور دیگر اہم شخصیات کی تاریخ ارقام فرمائی ہے بلکہ اردو ادب کے حوالے سے بھی ایک قابل فخر کارنامہ ہے داستان سرائے کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے باب اول میں قبیلہ خٹک کی تاریخ اکوڑہ خٹک کی تاریخ اور تاریخ جغرافیائی سیاسی اہمیت افغان مہاجرین کی آبادکاری اکوڑہ خٹک کی ادبی اہمیت اکوڑہ خٹک اور شہدائے بالاکوٹ اکوڑہ خٹک میں دینی مدارس کا قیام دارالعلوم حقانیہ کا کردار اور الحق کی خدمات جیسے ایک اہم عنوانات پر خامہ فرسائی کی گئی ہے باب دوم میں فضلائے دارالعلوم دیوبند شیخ الحدیث مولانا عبدالحق ،مولانا بادشاہ گل ،مولانا عبدالرحیم ،مولانا عبدالنور سخروی ،حکیم اسرارالحق صدیقی ،مولانا عبدالقیوم، مولانا حضرت محمد عمر اور مولانا قاضی حبیب الرحمٰن جیسے اساطین علم کا تعارف وخدمات کا جائزہ لیا گیا ہے باب سوم میں اکوڑہ خٹک کی دیگر مذہبی شخصیات مولانا سید مہربان شاہ شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ مولانا سمیع الحق مولانا انوارالحق مولانا قاضی انواردین اور مولانا قاضی انوارالحق کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے باب چہارم و پنجم میں اردو و پشتو شعراء نثر نگار اور ادیبوں کے نام و کام کا تعارف کیا گیا ہے ،باب ششم میں ان حضرات کا ذکر خیر ہے جو علم کتاب ادب علماء اور ادباء سے محبت رکھتے تھے ،باب ہشتم میں ان اصحاب قلم اور ارباب علم و دانش کے احوال کو لکھا گیا ہے جو کسی بھی غرض سے اکوڑہ خٹک میں مقیم ہیں اور انہوں نے اپنی علمی ادبی اور تصنیفی کام کا آغاز اکوڑہ خٹک سے کیا ہے، باب ہفتم میں مولف کے سفر نامے اور افسانے ہیں دوسو بتیس صفحات پر مشتمل یہ کتاب اگر ایک طرف وادی محبت اکوڑہ خٹک کی تاریخ ہے تو دوسری طرف تاریخ ساز رجال کار کا تذکرہ بھی ہے اور انہی اشخاص و افراد سے تاریخ زندہ رہتی ہے اور تاریخ ان پر فخر کرتی ہے محمد عدنان زیب صاحب قابل صدر تبریک وافتخار ہیں کہ انہوں نے وادی محبت کی تاریخ داستان سرائے لکھ کر نوجوانوں کو مستقبل کی تعمیر واستحکام کیلئے سنگ میل فراہم کیا داستان سرائے کو الخلیل پبلی کیشنز اکوڑہ خٹک نے شائع کیا ہے جو ظاہری و باطنی خوبیوں سے مالا مال ہے۔ مولف محترم سے براہ راست منگوانے کے لئے رابطہ نمبر نوٹ فرمالیں 03339010930

© rasailojaraid.com